

دوبل نمبر



اعزینٹ پابلسٹ
اُردو (معروضی) گروپ پہلا
وقت: 20 منٹ کل نمبر: 20

Objective
Paper Code
6023

سوال نمبر	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	
سوال	ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر پابین سے مجرہ دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو مارنے یا کٹ کر مارنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔	کیا مرے حال پہ کچھ ایسے تم تھا قاصد تو نے دیکھا تھا سترہ سو چھ ماہوں کوئی یہ شعر ہے:	ابن مریم ہوا کرے کوئی میرے دکھ کی دوا کرے کوئی اس شعر میں صنعت ہے:	بانے یہ در کی شب اور یہ نیم آنسو گویا اک تاروں کی بارات چلی جاتی ہے یہ شعر ہے:	"تاروں نے راستے میں لٹا لٹا خزانہ کیا" اس مصرع میں ہے:	الفاظ کا قطعی معنی کی بجائے مجازی معنی میں استعمال کیا جاتا ہے:	سلمان دین نے سواہ باگرا کی کوس انجمن میں شرکت کی دعوت دی؟	نائب نے میرٹھ کا سفر کس ذریعے سے طے کیا؟	ابوالقاسم زہراوی نے آواز ادا کرنے کے لئے والے تھے؟	ایک مسلمان کی کامیابی اور تکمیل دوسری کے لئے جو چیز ہے:	انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کا یہ خیال ہے کہ کوئی ہے:	گراہی سے تار _____	احمد _____ بات سنو۔	ڈاکٹر نے زفون پر مریم _____	اکبر کے سر میں درد _____ ہے۔	اس درد _____ عظیم شخصیت زہراوی ہے۔	دوسرا کون ہے، جہاں تو ہے کون جانے تجھے، کہاں تو ہے اس شعر میں ردیف ہے:	شعر میں قافیہ آتا ہے:	نیکس کھیل اسے دل، یاروں سے کہو کہ آتی ہے اُردو زبان، آتے آتے یہ شعر ہے:	گل کو ہوا تھا قرار اسے کاش... رہتی ایک آدھ دن، بہار اسے کاش اس شعر میں قافیہ ہے:	جس کو بھرا آتی ہے، یاں تان دہی کا کھل، اس پہ نہیں شر ہے، پھر نو گری کا یہ شعر ہے:
جواب	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	
جواب	صحیح کا	استعارہ	تشبیہ کا	روایف کا	استعارہ	تشبیہ	مقطع	تاری	صحیح	استعارہ	تشبیہ	مقطع	تاری	صحیح	استعارہ	تشبیہ	مقطع	تاری	صحیح	استعارہ	

رول نمبر:

انٹرمیڈیٹ ہارٹ فرسٹ
اُردو (انشائی) گروپ پہلا
وقت: 02:40 گھنٹے کل نمبر: 80

(حصہ اول)

2۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

01.01.08

بھینے کا نہ اندوہ ، نہ مرنے کا ذرا غم
کیساں ہے انہیں زندگی اور موت کا عالم
واقف نہ برس سے ، نہ مہینے سے دواک دم
نہ شب کی مصیبت ، نہ کبھی روز کا ماتم

01.09

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:

دل پہ رہا مدتوں ، غلبہ یاس و ہراس
قبضہ حزم و حجاب ، دیکھیے کب تک رہے
تا بہ کچا ہوں دراز ، سلسلہ ہائے فریب
ضبط کی لوگوں میں تاب ، دیکھیے کب تک رہے
پردہ اصلاح میں ، کوشش تحریب کا
خلق خدا پر عذاب تو دیکھیے کب تک رہے

01.01.03.10

3۔ سبق و سبق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ سبق کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

(الف) مگر ان میں زیادہ تر وہی لوگ ہوتے ہیں جن کو یہ کرنے سے مالی نقصان نہیں ہوتا۔ اکثر تو سرکاری ملازم ہوتے ہیں جن کو ماہوار تنخواہ مل جاتی ہے یا ایسے لوگ ہوتے ہیں جن کی عوام میں عزت ہے، میں تو مل کا مزدور ہوں۔ تم نے کبھی مزدوروں کو بھی ہوا کھاتے دیکھا ہے جنہیں کھانے کی کمی نہیں اُن کو ہوا کی ضرورت ہے۔ جنہیں روٹیوں کے لانے ہیں وہ ہوا کیا کھائیں گے؟ پھر تندرستی اور لمبی عمر کی بھی ان ہی کو ضرورت ہے۔
(ب) میں تو اپنے آپ کو اس درد کی وجہ سے رقتی سمجھتا تھا مگر محض اس خیال سے تسکین تھی کہ پاؤں کا درد ہے۔ حرکت محال ہے، رقتی نہیں آئے فی ہوں۔ باقی خدا کے فضل و کرم سے خیریت ہے۔ امید ہے کہ آپ کا مزاج بخیر ہوگا۔ ممکن ہو تو لاہور ضرور آئیے اور لوگوں کو اپنا تازہ کام بھی سنائیے۔

01.09

4۔ کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور معنی کا نام بھی تحریر کیجیے: (i) سفاک (ii) دوستی کا پھل

05

5۔ میرا نرس کی نظم "میدان کر با میں صبح کا منظر" کا خلاصہ لکھئے۔

10

6۔ دو دوستوں کے درمیان ہم نصابی سرگرمیوں کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔

10

7۔ اپنے کالج میں 14 اگست کی تقریبات کے حوالے سے تقریب کی روداد تحریر کیجیے۔

02.08

8۔ درج ذیل عبارت کی تفسیر کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے:

ماحولیاتی آلودگی آج کے دور کا سب سے اہم مسئلہ ہے جو دن بدن خطرناک صورتحال اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اس مسئلے کا شکار پاکستان سمیت پوری دنیا ہے لیکن ترقی یافتہ ممالک اس پر قابو پانے کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔ اس کے برعکس پاکستان میں بہت سنجیدہ عملی اقدامات نہیں کیے جا رہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران میں آلودگی کے ساتھ "سواگ" کا نام بھی آگیا ہے۔ سواگ خاص طور پر ٹریفک کی شدت میں اضافہ، کارخانے، پلانے والوں کی جانب سے قوانین پر عمل نہ کرنے، درختوں کے کاٹنے اور مزید نہ لگانے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ کسانوں کی جانب سے فصلوں کو جانا اس میں مزید اضافے کا باعث بننا ہے۔